

قَالَ ذَلِكْ بَيْنِي وَبَيْنَكَ ط أَيَّامًا آلَا جَلَدَيْنِ قَضَيْتُ

موسیٰ (علیہ السلام) نے کہا: یہ (معادہ) میرے اور آپ کے درمیان (طے) ہو گیا، دو میں سے جو مدت بھی میں

فَلَا عُدْوَانَ عَلَيَّ ط وَاللَّهُ عَلَى مَا نَقُولُ وَكِيلٌ ۲۸ ع فَلَمَّا

پوری کروں سو مجھ پر کوئی جبر نہیں ہوگا، اور اللہ اس (بات) پر جو ہم کہہ رہے ہیں نگہبان ہے ۵ پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے مقررہ

قَضَىٰ مُوسَىٰ آلَا جَلٍ وَسَارِبًا هَلِةً اِنْسٍ مِنْ جَانِبِ

مدت پوری کر لی اور اپنی اہلیہ کو لے کر چلے (تو) انہوں نے طور کی جانب سے ایک آگ دیکھی (وہ شعلہ حسن مطلق تھا جس کی

الطُّورِ نَارًا ۳ قَالَ لِأَهْلِهِ امْكُثُوا إِنِّي آنَسْتُ نَارًا

طرف آپ کی طبیعت مانوس ہو گئی) انہوں نے اپنی اہلیہ سے فرمایا: تم (بہیں) ٹھہرو میں نے آگ دیکھی ہے۔ شاید میں تمہارے

لَعَلِّي آتِيكُمْ مِنْهَا بِخَبَرٍ أَوْ جَذْوَةٍ مِّنَ النَّارِ لَعَلَّكُمْ

لے آؤں (آگ) سے کچھ (اُسکی) خبر لاؤں (جس کی تلاش میں مدتوں سے سرگرداں ہوں) یا آتش (سوزاں) کی کوئی چنگاری

تَصْطَلُون ۲۹ فَلَمَّا أَتَاهَا نُودِيَ مِنْ شَاطِئِ الْوَادِ الْأَيْمَنِ

(لاووں) تاکہ تم (بھی) تپ اٹھو ۵ جب موسیٰ (علیہ السلام) وہاں پہنچے تو وادی (طور) کے دائیں کنارے سے

فِي الْبُقْعَةِ الْمُبَارَكَةِ مِنَ الشَّجَرَةِ أَنْ يُّوسَىٰ إِنِّي أَنَا

با برکت مقام میں (واقع) ایک درخت سے آواز دی گئی کہ اے موسیٰ! بیشک میں ہی اللہ ہوں

اللَّهُ رَبُّ الْعَالَمِينَ ۳۰ وَأَنْ أَلْقِ عَصَاكَ ط فَلَمَّا رَاَهَا

(جو) تمام جہانوں کا پروردگار (ہوں) ۵ اور یہ کہ اپنی لٹھی (زمین پر) ڈال دو پھر جب موسیٰ (علیہ السلام) نے

تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا جَانٌّ وَلَّىٰ مُدَبِّرًا أَوْلَمَ يَعْقِبُ ط يُّوسَىٰ أَقْبِلْ

اسے دیکھا کہ وہ تیز لہرائی تڑپتی ہوئی حرکت کر رہی ہے گویا وہ سانپ ہو، تو پیٹھ پھیر کر چل پڑے اور پیچھے مڑ کر نہ دیکھا، (ندا

وَلَا تَخَفْ ۚ إِنَّكَ مِنَ الْآمِنِينَ ۳۱ أَسْلُكَ يَدَكَ فِي

آئی) اے موسیٰ! سامنے آؤ اور خوف نہ کرو، بیشک تم امان یافتہ لوگوں میں سے ہو ۵ اپنا ہاتھ اپنے گریبان میں ڈالو